إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۞ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

قادیان دار الامان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

THE DAILY

ALFAZL QADIAN.

یوم پنجشنبہ

جلد ۲۸ | ۱۸ ماہ وفا ۱۳۱۹ ہش | ۱۲ جمادی الآخری ۱۳۵۹ ھ | ۱۸ جولائی ۱۹۴۰ء | نمبر ۱۶۱

گاندھی جی کے عدمِ تشدّد کی ناکامی

گاندھی جی کا "اہنسا" یعنی ہر حالت اور ہر موقعہ پر عدم تشدد ایک ایسی چیز ہے۔ جسے پیش آمدہ حالات اور واقعات آئے دن ناقابل فہم اور ناقابل عمل ثابت کرتے رہتے ہیں۔ گاندھی جی کے نزدیک تشدد یہی نہیں۔ کہ کسی کے خلاف ناحق طاقت اور قوت کا استعمال کیا جائے۔ بلکہ اگر کوئی ظالم اور جابر از راہِ ظلم و ستم جبر اور تشدد سے کام لیتا ہے۔ تو اس کا مقابلہ کرنا اور اس کے جبر کو روکنے کے لئے طاقت کا استعمال کرنا بھی تشدد ہے ظاہر ہے۔ کہ یہ بات عملی زندگی میں قطعاً کام نہیں دے سکتی۔ یہی وجہ ہے۔ کہ حال میں جب گاندھی جی نے آل انڈیا کانگرس ورکنگ کمیٹی کے سامنے یہ سوال رکھا۔ کہ کیا کانگرس ہندوستان کو یہ مشورہ دینے کو تیار ہے۔ کہ مسلح دشمن کے حملہ کا بغیر مسلح مقابلہ کیا جائے اور اگر دشمن ہندوستان پر حملہ آور ہو تو اس کے آگے سر جھکا دیا جائے"۔ تو اس ورکنگ کمیٹی نے جو گاندھی جی کو غیر معمولی روحانی درجہ دیتی رہی ہے اور ان کے ہر فیصلہ کو آخری فیصلہ سمجھتی رہی صاف طور پر گاندھی جی کے عدم تشدد کو قابل عمل ماننے سے انکار کر دیا۔ اور کہدیا۔ کہ مسلح حملہ آور کے مقابلہ میں عدم تشدد اختیار کرنا۔ اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں موت کے مونہہ میں دھکیلنا ہے ؎

ورکنگ کمیٹی کے اس فیصلہ کو اخبارات نے "مہاتما کی پہلی شکست" قرار دیا ہے اور ایک اخبار نے لکھا ہے:-

"یہ پہلی شکست ہے۔ جو مہاتما گاندھی کو پچھلے بیس سال میں ہوئی ہے غیروں سے نہیں۔ بلکہ اپنوں کے ہاتھوں۔ وہ لوگ جن سے امید تھی۔ کہ ہر حالت میں ان کے ساتھ رہیں گے۔ انہیں چھوڑ گئے"۔

لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ چھوڑ ہی نہیں گئے۔ بلکہ بدظن بھی ہو گئے ہیں۔ آج تک اگر گاندھی جی کے عدم تشدد کا سکہ ان کے عقیدت مندوں میں چلتا رہا۔ تو محض اس لئے کہ معاملہ گھر کا تھا۔ حکومت برطانیہ کو اس وقت تک گاندھی جی اور کانگرس کی سرگرمیوں میں مداخلت کی ضرورت نہ تھی۔ جب تک امن میں خلل کا خدشہ نہ پیدا ہوتا۔ اور اس پہلو سے احتیاط کرنے کے لئے عدم تشدد کی ڈھال بہت کچھ کام دیتی تھی۔ لیکن اب جبکہ ہندوستان پر بیرونی حملہ کا خطرہ پیدا ہوا۔ تو وہی لوگ جو گاندھی جی کے عدم تشدد کے شیدا تھے۔ اور ان کے اشاروں پر چلنے والے انہوں نے ان کے عدم تشدد کو طاق میں رکھ دیا۔ اور گاندھی جی کے ایک بہت بڑے بھگت راج گوپال اچاریہ نے تو انہیں یہاں تک بھی کہدیا۔ کہ

"آپ کو اہنسا کا خبط ہو گیا ہے۔ اور اس خبط کی وجہ سے آپ کی بصارت میں بھی فرق آ گیا ہے"۔

کہا جاتا ہے۔ کہ ورکنگ کمیٹی کے فیصلہ اور اپنے خاص رفقاء کے طریق عمل سے گاندھی جی کو بہت صدمہ ہوا ہے۔ اور ہونا بھی چاہیئے۔ کیونکہ جس عدم تشدد کو وہ ہر موقعہ کے لئے مشکل کشا سمجھتے تھے۔ اور جس کے متعلق ان کا خیال تھا۔ کہ بہت سے لوگوں کو اس کا نہ صرف قائل بلکہ عامل بنا چکے ہیں۔ اس پر اعتقاد رکھنے والا ہندوستان میں اب کوئی نہیں رہا۔ اور گاندھی جی بالکل اکیلے رہ گئے ہیں لیکن جب ان کی تھیوری ہی ایسی ہے۔ جس پر عمل کرنا سخت نقصان دہ ہے تو ضرور تھا۔ کہ ایک نہ ایک دن اس کا خاتمہ ہو جاتا۔ چنانچہ ہو گیا۔ اور اس بارے میں اسلام نے جو تعلیم دی ہے۔ وہی قابل عمل ہے۔ کہ دشمن کا مقابلہ اسی رنگ میں کرو جس رنگ میں وہ حملہ کرے۔ نہ ہر موقع پر تشدد سے کام لینا چاہیئے۔ اور نہ تشدد کے سامنے ہر وقت سر جھکا دینا چاہیئے۔

گاندھی جی کے عدم تشدد کے نظریہ کی ناکامی نے یہ صداقت ایک دفعہ پھر واضح کر دی۔ کہ وہ ہستیاں جنہیں آسمانی روشنی دی جاتی اور جنہیں خدا تعالےٰ کی طرف سے دنیا کی راہ نمائی کے لئے مقرر کیا جاتا ہے۔ جو تعلیم پیش کرتی ہیں۔ وہ مضبوط چٹان کی طرح قائم رہتی۔ اور دنیا کی مخالفتیں اس سے ٹکرا ٹکرا کر ناکام ہو جاتی ہیں۔ جیسا کہ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیش فرمودہ تعلیم کے متعلق ثابت ہو رہا ہے ؎

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۷ وفا ۱۳۱۹ھش ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت ضعف اور حرارت کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو نزلہ کی شکایت ہے دعائے صحت کی جائے ؛

حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت بخار اور درد شکم کی وجہ سے علیل ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا جاری رکھیں ؛

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ بخیریت ہے۔

خلافت جوبلی فنڈ

بتاریخ ۷/۱۹ ۳ھش خلافت جوبلی فنڈ میں ۳۴۰ روپے اور وصول ہوئے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ احباب میں بقایا کی ادائیگی کا احساس پیدا ہو رہا ہے۔

عہدیداران جماعت ہائے بیرونی کو چاہیئے۔ کہ بہت جلد بقایا دار اصحاب سے بقایا رقوم وصول کرکے مرکز میں بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ جن احباب نے کسی وجہ سے پہلے اس تحریک میں حصہ نہیں لیا۔ یا کم لیا ہے۔ ان کے لئے بھی ابھی موقعہ ہے وہ اس تحریک میں شامل ہو کر ثواب حاصل کرسکتے ہیں۔ ایسے نادر موقعے بار بار میسر نہیں آیا کرتے۔

ناظر بیت المال قادیان

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) حاجی غلام احمد صاحب کریام جو بیمار اور امرتسر سول ہاسپٹل میں زیر علاج ہیں۔ تمام احباب اسے صحت کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ ان کا پتہ امرت سر میں معرفت میاں عطاء اللہ صاحب پلیڈر واوکشر سردار بہادر حکم سنگھ روڈ ہے۔ کریام میں ان کے قائمقام ایسے چودھری مہر خان صاحب ہیں۔ جماعتی خط وکتابت کریام میں چودھری مہر خان صاحب سے ہونی چاہیئے۔ برکت علی خان

(۲) اہلیہ صاحبہ سید ظہور احمد شاہ صاحب ملتان بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے دعا کی جائے ؛

تعزیت کی قرار دادیں (۱) جماعت احمدیہ بشیر آباد نے سیدہ امۃ الودود بیگم صاحبہ کی ناگہانی وفات حسرت آیات پر ایک خاص اجلاس میں اپنے دلی رنج اور درد کا اظہار کیا۔ (۲) جماعت احمدیہ قلعہ صوبا سنگھ نے ایک خاص اجلاس میں تعزیت کی قرارداد پاس کی۔

جنگی فنڈ میں ۳۰۰ روپے کی رقم ملک عبد الرحمن صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ قصور نے گورنمنٹ ہند کے وار فنڈ میں تین سو روپے دیئے ہیں۔ خاکسار عطاء محمد سیکرٹری انجمن احمدیہ قصور

پانچواں روزہ ۱۸ جولائی کو ہوگا

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے مطابق پانچواں روزہ ۱۸ وفا (جولائی) بروز جمعرات ہوگا۔ احباب یاد رکھیں ؛

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب بذریعہ خطوط سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر ۱۳ شہادت سے ۱۱ ہجرت ۱۳۱۹ھش تک بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے ؛

نمبر شمار	نام	ضلع	نمبر شمار	نام	ضلع
۱۳۷۲	فضل نور صاحبہ	دالقیدین	۱۳۸۴	فضل احمد صاحب	امرتسر
۱۳۷۳	محمد صدیق صاحب قلی	گورداسپور	۱۳۸۵	حسن بی بی صاحبہ	سیالکوٹ
۱۳۷۴	فرزند علی صاحب	"	۱۳۸۶	Ismail Mondo Nachiou.	
۱۳۷۵	عالم بی بی صاحبہ	"			
۱۳۷۶	لطیفہ بی بی صاحبہ	"	۱۳۸۷	محمد مختار جو صاحب	کشمیر
۱۳۷۷	لال الدین صاحب	"	۱۳۸۸	جنت بی بی صاحبہ	"
۱۳۷۸	ابراہیم صاحب	امرتسر	۱۳۸۹	غلام رسول صاحب	"
۱۳۷۹	شمس البازیہ صاحبہ	مردان	۱۳۹۰	عبد الرشید صاحب	"
۱۳۸۰	چودھری ولی محمد صاحب	شیخوپورہ	۱۳۹۱	بشیر احمد صاحب	"
۱۳۸۱	چودھری یوسف علی صاحب	جموں	۱۳۹۲	ہاجرہ بی بی صاحبہ	"
۱۳۸۲	کریم بخش صاحب	گورداسپور	۱۳۹۳	لاجہ بی بی صاحبہ	"
۱۳۸۳	بشیر احمد صاحب	"	۱۳۹۴	شیخ عالمگیر صاحب	گورداسپور

صوبہ بہار کے ایک مقام پر ایک احمدی بچہ کو دفن کرنے سے روکا گیا

عرض یہ ہے کہ ہم چند غریب احمدی مہوبھنڈار ضلع سنگھ بھوم علاقہ بہار میں بسلسلہ ملازمت رہتے ہیں۔ مورخہ ۴ جولائی ۱۹۴۰ء کو جناب سلیمان خان صاحب کا ایک بچہ جس کی عمر قریباً تین ماہ تھی فوت ہوگیا۔ ہم نے جب اس بچہ کو کمپنی کے دیئے ہوئے قبرستان میں دفن کرنیکا انتظام کیا۔ تو غیر احمدیوں نے روکا اور کہا کہ اگر دفن کیا گیا۔ تو قتل تک نوبت پہونچ جائیگی اس پر ہم کمپنی کے افسروں سے ملے اور انہوں نے کہا کہ کمپنی نے سب کے لئے جگہ دی ہے وہ کیوں دفن کرنے نہیں دیتے۔ جب غیر احمدیوں کے بڑے لیڈر کو بلایا گیا۔ تو اس نے کہا یہ لوگ لامذہب ہیں۔ اس واسطے ہم جگہ نہیں دیتے۔ افسروں نے کہا۔ کہ ہم احمدیوں کو تم سے اچھا مسلمان سمجھتے ہیں۔ چونکہ ہم میں کوئی انگریزی دان نہ تھا۔ جو افسروں سے مفصل گفتگو کرسکتا۔ اس لئے ہم نے جمشید پور (ٹاٹا نگر) جناب چودھری عبد اللہ خان صاحب کو تار دیا۔ تار پاتے ہی جناب چودھری صاحب مولوی بشیر صاحب جناب ماسٹر صاحب برسات کے دوران میں بہت تکلیفیں اٹھا کر آپہونچے۔ مگر ان کے آنے سے قبل افسروں نے ہمیں علیحدہ جگہ دے دی۔ جہاں ہم نے بچہ کو دفن کردیا۔

جب چودھری صاحب آپہونچے۔ تو بعض افسروں سے ملے۔ اس ملاقات کا بہت اچھا اثر ہوا۔ اسی روز سے غیر احمدیوں نے ہماری سخت مخالفت شروع کردی ہے۔ احباب دعا کریں۔ کہ خدا تعالےٰ ہمیں ان کے فتنہ سے بچائے۔ اور یہاں احمدیت کو ترقی دے ؛

خاکسار۔ شیخ عبد السبحان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسئلہ کفر و اسلام

از روئے قرآن کریم

مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبائعین نے اپنے خطبہ مورخہ ۱۷ - مئی سنہ ۱۹۴۰ء میں جماعت مبائعین پر زبردست تبلیغی حملہ کرنے کی تلقین کی ہے - اور بالخصوص کفر و اسلام کے مسئلہ پر بہت زور دیا ہے - اور کہا ہے - کہ قادیان کے اندر کفر اور شرک کے دو زبردست قلعے ہیں - جب تک ان خطرناک قلعوں کو گرایا نہیں جاتا - اسلام اور احمدیت کے لئے ایک زبردست خطرہ موجود رہیگا پھر کفر کے قلعہ کے متعلق کہا ہے - کہ آج قادیان میں کہا جا رہا ہے - کہ صرف کلمہ لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ پڑھنے سے کوئی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا - حالانکہ تیرہ سو سال تک سب اسی کلمہ کے ذریعہ اسلام کے اندر داخل ہوتے رہے ہیں۔

مولوی صاحب کو معلوم ہونا چاہیئے - حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد کے بعد شریعت کا یہ فتوےٰ جاری ہو گیا - کہ صرف کلمہ پڑھنے سے کوئی شخص اسی قسم کا مسلمان ہو سکتا ہے - جس قسم کے مسلمان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کے وقت موجود تھے - یعنی ظاہری یا رسمی یا اسمی - البتہ اس کلمہ کی اتباع میں جو کوئی شخص حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت میں داخل ہوتا ہے - وہ حقیقی اور اصلی اور روحانی مسلمان ہے - کیا یہ عجیب بات نہیں - کہ ایک شخص کلمہ پڑھ کر مسلمان تو ہو جائے - مگر خدا اور رسول کے فرمان کی کچھ بھی پروا نہ کرے - کہ مسیح موعود نبی اللّٰہ حکم و عدل کی شناخت بھی لازمی ہے - اور اسے آنحضرت صلے اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم کا سلام پہونچانا فرض ہے اور اس کی جماعت میں داخل ہونا عین اسلام ہے - اور پھر اس کے جھنڈے کے نیچے مالی و جانی و قلمی و لسانی جہاد کرنا فرمانِ الٰہی میں داخل ہے - مولوی صاحب انصاف فرمایئے - کیا ایسا کلمہ گو خدا اور رسول کا نافرمان مسلمان کہلائیگا یا نہیں؟ اگر جواب ہاں میں ہے - اور شرعاً اور عقلاً یہی جواب صحیح ہے - تو قادیانی جماعت نے کونسا جرم کر دیا - اگر اس نے خدا اور رسول کے نافرمان کو کافر کہہ دیا - آخر آپ ہی بتائیں کہ ان حالات میں خدا اور رسول کے نافرمان مسلمان پر کیا فتوائے شریعت کا لگنا چاہیئے۔

پھر آپ کو اللّٰہ تعالےٰ کی تازہ بتازہ وحی سے

چو دورِ خسروی آغاز کردند
مسلماں را مسلماں باز کردند

بھی معلوم ہے - اور صرف کلمہ پڑھنے والا حقیقی مسلمان کہلا سکتا ہے - تو پھر مسلمان کو از سر نو مسلمان کرنے کے کیا معنی۔

اس کے بعد میں اللّٰہ تعالےٰ کے فضل و رحم کے ساتھ قرآن کریم کے رو سے اس مسئلہ پر روشنی ڈالتا ہوں۔

(۱)

سورۃ الکہف میں ذوالقرنین کا تذکرہ ہے - اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی کتاب براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۹۱ تا صفحہ ۹۷ میں ذوالقرنین کے قصہ کے متعلق قرآنی آیات کی تفسیر اور تشریح کی ہے جس میں لکھا ہے - کہ خدا تعالےٰ نے میرا نام ذوالقرنین رکھا ہے - اور ذوالقرنین مسیح موعود ہے - اسی سورۃ میں ذوالقرنین کے منکرین کے بارہ میں اللّٰہ تعالےٰ فرماتا ہے - وعرضنا جهنم يومئذ للكافرين عرضا (الکہف ع)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس آیت کی تشریح یوں فرمائی ہے:-

" اس دن جو لوگ مسیح موعود کی دعوت کو قبول نہیں کریں گے - ان کے سامنے ہم جہنم کو پیش کریں گے - یعنی طرح طرح کے عذاب نازل کریں گے - جو جہنم کا نمونہ ہونگے - اور پھر فرمایا:- الذين كانت اعينهم في غطاء عن ذكري وكانوا لا يستطيعون سمعا - یعنی وہ ایسے لوگ ہونگے - کہ مسیح موعود کی دعوت اور تبلیغ سے ان کی آنکھیں پردہ میں رہیں گی - اور وہ اس کی باتوں کو سن بھی نہیں سکیں گے - اور سخت بیزار ہوں گے - اس لئے عذاب نازل ہوگا" (چشمہ معرفت صفحہ ۷۶ و ۷۷)

اس سے صاف طور پر ثابت ہے کہ ذوالقرنین یعنی مسیح موعود کی دعوت قبول نہ کرنے والے کافرین ہیں - مبائعین کا یہی اعتقاد ہے - مگر غیر مبائعین خدا اور خدا کے مسیح موعود کے فرمودہ کے خلاف اعتقاد رکھتے ہیں - کہ کلمہ گو اور اہل قبلہ مسلمان مسیح موعود کی دعوت کو قبول نہ کرکے بھی مومن کے مومن ہی رہتے ہیں۔

(۲)

یہ مسلمہ امر ہے - کہ مسیح موعود یاجوج و ماجوج کے غلبہ اور فتنہ کے وقت آئے گا - سورۃ الانبیاء میں یاجوج و ماجوج کے غلبہ اور فتنہ کے ذکر کے معاً بعد یہ آیت ہے - واقترب الوعد الحق فاذا هي شاخصة ابصار الذين كفروا يا ويلنا قد كنا في غفلة من هذا بل كنا ظالمين (الانبیاء ع) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس آیت کی یوں تشریح فرمائی:-

"جب تم دیکھو - کہ یاجوج ماجوج زمین پر غالب ہو گئے - تو سمجھو - کہ وعدہ سچا مذہب حق کے پھیلنے کا نزدیک آگیا اور وعدہ یہ ہے - هو الذي ارسل رسوله بالهدى ودين الحق ليظهره على الدين كله - اور پھر فرمایا - کہ اس وعدے کے ظہور کے وقت کفار کی آنکھیں چڑھی ہونگی - اور کہیں گے - کہ اے وائے ہم کو - ہم اس سے غفلت میں تھے - بلکہ ہم ظالم تھے - یعنی ظہور حق بڑے زور سے ہوگا - اور کفار سمجھ لیں گے - کہ ہم خطا پر ہیں" (شہادت القرآن صفحہ ۱۵)

اس سے صاف طور پر ثابت ہے - کہ یاجوج ماجوج کے غلبہ کے وقت آنے والے مسیح موعود کی دعوت کو نہ ماننے والے لوگ کافر اور غافل اور ظالم ہوں گے اللّٰہ تعالےٰ کے فضل سے مبائعین کا یہی اعتقاد ہے - مگر غیر مبائعین کا اعتقاد کہ غیر احمدی مسلمان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نہ مان کر بھی مومن ہیں - خدا اور خدا کے مسیح موعود کے فرمودہ کے صریح خلاف ہے - اسی سورۃ کے آخری رکوع میں مدعوین کو خصوصیت سے کہا گیا ہے - فهل انتم مسلمون - یعنی کیا تم مسلمان ہو۔

(۳)

سورۂ نور میں آیت استخلاف صاف بتلا رہی ہے - کہ چودھویں صدی میں حضرت مسیح علیہ السلام کے نام پر ایک خلیفہ اسلام میں آنا ضروری ہے - پھر کتاب شہادت القرآن سے ثابت ہے - کہ چودھویں صدی میں حضرت مسیح موعود آیت استخلاف کے مصداق ہیں - جناب مولوی محمد علی صاحب کو بھی اس سے انکار نہیں اس آیت میں منکرینِ خلافت کے متعلق لکھا ہے - ومن كفر بعد ذلك فاولئك هم الفاسقون - (النور ع) چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس آیت کی یوں تشریح فرمائی ہے " یہ کہنا کہ مجددوں پر ایمان لانا کچھ فرض نہیں - خدا تعالےٰ کے حکم سے انحراف ہے - کیونکہ وہ فرماتا ہے ومن كفر بعد ذلك فاولئك هم الفاسقون - یعنے بعد اس کے جو خلیفے بھیجے جائیں پھر جو شخص انکا منکر رہے - وہ فاسقوں میں سے ہے" (شہادت القرآن صفحہ ۴۸)

اس سے عیاں ہے - کہ چودھویں صدی کے خلیفہ مسیح موعود کا منکر فاسق ہے - فاسق کے متعلق قرآن کریم میں آتا ہے - افمن كان مومنا كمن كان فاسقا لا يستوون (السجدہ ع) کیا وہ جو مومن ہے فاسق یعنی نافرمان کی مانند ہو سکتا ہے وہ برابر نہیں ہوتے ہاں اگر مولوی محمد علی صاحب کے نزدیک کسی کافر کا فاسق ہونا کچھ چیز نہیں - تو غیر احمدیوں میں ذرا اعلان کرکے دکھائیں - کہ غیر احمدی اس آیت کے ماتحت فاسق ہیں - مومن نہیں - لیکن وہ ایسا ہرگز نہیں کر سکیں گے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر مبایعین اس آیت کے ماتحت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلیفہ ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے انکار کی وجہ سے اسی فتوے کے مورد ہو چکے ہیں۔ مگر انہوں نے اسے معمولی امر سمجھا ہوا ہے۔ گویا انہیں اپنی عاقبت کی تو چنداں فکر نہیں۔ ہاں غیر احمدیوں کی تکفیر کی فکر ہے آخر کوئی تو بات ہے

(۴)

اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خلیفۃ اللہ بنایا جیسا کہ الہام حکم اللہ الرحمن لخلیفۃ اللہ السلطان یؤتی لہ ملک العظیم یعنی خدائے رحمان کا حکم ہے اس کے خلیفہ کے لئے جس کی آسمانی بادشاہت ہے اس کو ملک عظیم دیا جائے گا۔ (تذکرہ صفحہ ۵۸۹)

پھر فرمایا اردت ان استخلف فخلقت اٰدم انی جاعل فی الارض یعنی میں نے اپنی طرف سے خلیفہ مقرر کرنے کا ارادہ کیا۔ سو میں نے آدم کو پیدا کیا میں زمین پر کرنے والا ہوں۔ (تذکرہ صفحہ ۶۶) ایسے خلیفہ کے نہ ماننے والوں کے متعلق قرآن کریم میں لکھا ہے۔ ھوالذی جعلکم خلٰئف فی الارض فمن کفر فعلیہ کفرہ ولا یزید الکافرین کفرھم عند ربھم الا مقتا۔ ولا یزید الکافرین کفرھم الا خسارا (فاطر ع ۵) یعنی وہی ذات ہے جس نے تم کو زمین میں خلیفے بنایا۔ پس جو شخص کفر کرے تو اس کا کفر اسی پر ہے۔ اور کافروں کو ان کا کفر انکے رب کے ہاں بجز ناراضگی کے کچھ زیادہ نہیں کرتا۔ اور کافروں کو ان کا کفر سوائے نقصان کے کچھ زیادہ نہیں کرتا۔ پس مقام خوف ہے۔

(۵)

سورہ زخرف میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع کے حکم کے بعد اس امت کو شیطان سے خبردار کیا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے۔ کہ وہ تمہارا صریح دشمن ہے وہ تم کو صراطِ مستقیم سے نہ روکے۔ اس کے معاً بعد یہ آیت آتی ہے۔ ولما جاء عیسیٰ بالبینٰت قال قد جئتکم بالحکمۃ ولابین لکم بعض الذی تختلفون فیہ فاتقوا اللہ واطیعون۔ ان اللہ ھو ربی وربکم فاعبدوہ ھٰذا صراط مستقیم فاختلف الاحزاب من بینھم۔ فویلٌ للذین ظلموا من عذاب یوم الیم ھل ینظرون الا الساعۃ ان تاتیھم بغتۃً وھم لا یشعرون یعنی جب عیسےٰ (مسیح موعود) ظاہر دلیلوں کے ساتھ آئیگا۔ (ماضی جاء بمعنی مضارع ہے) تو وہ کہے گا۔ کہ میں تمہارے پاس حکمت لایا ہوں۔ تاکہ میں تمہارے لئے بعض وہ امور بیان کردوں۔ جن میں تم اختلاف کرتے ہو۔ (یعنی اس امت کے اختلاف کے وقت حکم بن کر آئے گا۔) پس اللہ سے ڈرو۔ اور میری اطاعت کرو۔ (مسیح موعود واجب الاطاعت ہوگا) بے شک اللہ ہی میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے۔ پس تم اسی کی عبادت کرو۔ یہ صراطِ مستقیم ہے۔ گروہوں نے باہم اختلاف کیا۔ (مسیح موعود کی دعوت پر اختلاف رونما ہوگا) پس ان لوگوں پر جنہوں نے ظلم کیا دردناک دن کے عذاب سے وائے ہے۔ وہ سوائے قیامت کے (یا اس گھڑی کے جبکہ عذاب آئے) انتظار نہیں کرتے یہ کہ ان کے پاس ناگہانی طور پر آجائے اور وہ سمجھتے نہیں ہونگے۔ (ینظرون تاتیھم۔ یشعرون مضارع کے صیغے ہیں۔ جو کہ ماضی جاء عیسیٰ کو معنی مضارع کرنے کے لئے قرینہ صارفہ ہیں) اس سے صاف ظاہر ہے کہ یہ مسیح محمدی کا ذکر ہے اور اسکی آمد پر ظالموں کو عذاب پہونچیگا۔ پھر انہی ظالموں کو اسی سورت کی آیت ۷۵ میں مجرمین قرار دیا گیا ہے۔ پس ان آیتوں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نہ ماننے والوں ظالموں اور مجرموں کا ذکر ہے۔ جن کے لئے ذیل اور جہنم اور عذاب مقدر ہے۔ کیا غیر مبایعین غیر احمدیوں کے لئے انہی الفاظ میں اعلان کرنے کے لئے تیار ہیں؟ (باقی)

خاکسار غلام احمد خاں ایڈووکیٹ پاکپٹن

ایک نو وارد پر فضائے قادیان کے تاثرات

کس قدر پُر کیف ہے، ہر دم بہارِ قادیاں
ہے بہارِ باغِ جنت بھی نثارِ قادیاں

ہے ہر اک بچہ کے لب پر احمد مرسل کا نام
بادۂ توحید کے پیتے ہیں سب بھر بھر کے جام

کوئلیں بھی نغمہ خواں ہیں بلبلیں بھی نغمہ خواں
چار سو گلشن میں ہے حمدِ مسیحائے زماں

بادۂ توحید ہے اور احمدی مے خانہ ہے
پتہ پتہ وجد میں ہے ہر شجر مستانہ ہے

کتنا اندازِ کرم ساقی کا بے باکانہ ہے
گردشِ گردوں بھی محوِ گردشِ پیمانہ ہے

یم سے بچھڑے ہوئے قطرے ہیں یم ہم کنار
خاک پر سبزہ ہے اور سبزہ پہ ہے شبنم نثار

آرہی ہے کیف میں ڈوبی ہوئی بانگ ہزار
گلستانِ احمدی میں آئی یا نو بہار

لڑکھڑاتی ہے ہر اک جانب خیاباں میں نسیم
ہے شرابِ عیش سے مسرور پھولوں کی شمیم

ظلِ رحمت بن کے ہے چھایا ہوا سر پر ابر
سو رہے ہیں چین کی آغوش میں شمس و قمر

کل دہکتا تھا مرے سینہ میں جو مثلِ شرر
آج مثلِ گل مہکتا ہے وہی داغِ جگر

یہ صدا سنتا ہوں میں جس دم برستا ہے ابر
خوابِ غفلت سے ذرا بیدار ہو اے بے خبر

بختِ خفتہ کو ترے آیا پیامِ انقلاب
باغِ حسرت میں ترے آنے کو ہے رنگِ شباب

اے پرستارِ محمد اس کے پیاروں کو بھی مان
جسم مُردہ ہے اگر داخل نہیں ہے اس میں جان

ہے صدف یہ سرزمیں اس میں نہاں ہے اک گوہر
خاک میں اس کی ہے اسرارِ دو عالم مستقر

دفن ہے اس میں مسیح موعود سا خیر البشر
اس لئے رحمت برستی ہے سدا اس خاک پر

خاکسار ایم۔ اے رمضان اثر لدھیانوی منشی فاضل جامعہ قادیان

اعلان

رحیم بخش صاحب ولد صدر الدین صاحب مستری کا ایک مکان محلہ دار الفضل میں ہے۔ اس کو وہ صد روپیہ میں رہن دخلی رکھنا منظور ہے۔ جو دوست اس مکان کو رہن رکھنا چاہیں۔ وہ انچارج شعبہ تنفیذ سے آکر فیصلہ کرلیں۔

ناظر امور عامہ سلسلہ احمدیہ قادیان

امریکن آئی لوشن آپ اپنے اور اپنے بچوں کی دکھتی اور درد کرتی ہوئی آنکھوں میں ہمیشہ استعمال کیا کریں۔ کیونکہ کارخانہ اس کو نہایت صفائی اور سائنٹیفک طریق سے تیار کرتا ہے۔ ایجنٹس برائے قادیان۔ شفا میڈیکو متصل پوسٹ آفس واحمدیہ چوک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا اہل عرب کو ویدک دھرمیوں نے علوم سکھائے

آریہ صاحبان کا دعویٰ ہے۔ کہ اہل عرب نے بھی ہندوستان کے ہندوؤں سے علوم حاصل کئے۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے (نعوذ باللہ) پہلے ہندوستانیوں سے کچھ تھوڑا سا پڑھ پڑھا کر بعد میں وید کے چند اقتباسات لے کر قرآن نام کی ایک کتاب بنالی۔ اور ایک ستیارتھ پرکاش بھارتی نامی کتاب میں تو اس کے مصنف نے یہانتک لکھا ہے کہ "(حضرت) عیسیٰ بھی ہمارا ہی شاگرد تھا۔ پہلے اس نے ہندوستان میں آکر ہم سے پڑھا۔ بعد میں واپس جاکر اُسی علم کے زور پر ایک نئے مذہب کی بنیاد ڈالی"۔ میں آج محض خدا کے فضل سے قارئین الفضل کی خدمت میں اس دعا کے متعلق کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔

تعلیم کی دو عام قسمیں ہیں (۱) مذہبی۔ (۲) دُنیوی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل عرب کے باشندوں کی مذہبی حالت تو یہ تھی۔ کہ گھر گھر میں بت بنا کر رکھے ہوئے تھے۔ جن کی پوجا کی جاتی تھی۔ اس کے علاوہ (۱) زناکاری۔ (۲) قمار بازی (۳) سرکشی اور نافرمانی۔ (۴) باہمی فساد اور جھگڑے (۵) خونریزی۔ (۶) شراب خوری۔ (۷) زندہ لڑکیوں کو درگور کر دینا۔ (۸) کسی کے حقوق کی ذرا بھی پروا نہ کرنا۔ (۹) عورتوں پر ہر طرح کے ظلم کرنا وغیرہ وغیرہ عیوب میں مبتلا تھے۔ اگرچہ کسی تاریخ سے یہ ثابت نہیں۔ کہ آج سے ڈیڑھ دو ہزار سال قبل ہندوستان کے ہندوؤں نے یہ مذہبی اور اخلاقی تعلیم اہل عرب کو جاکر دی تھی۔ اگر ایسا ہوتا۔ تو کم ازکم یہ تو ہوتا۔ کہ ہندوستان کے بڑے بڑے بتوں کے جو وشوا ناتھ۔ سومنات وغیرہ نام ہیں یہی نام عرب کے بڑے بڑے بتوں کے بھی ہوتے۔ حالانکہ ایسا بالکل نہیں۔ اب رہی تعلیم کی دوسری قسم یعنی دُنیوی تعلیم۔ سو یاد رہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل کا زمانہ۔ اس زمانہ میں عرب کے لوگ ہندوستان کے لوگوں سے تعلیم میں کہیں بڑھ چڑھ کر تھے۔ اس کی شالیں بہت سی مل سکتی ہیں۔ مگر بخوف طوالت میں صرف ایک پیش کرتا ہوں سیرت ابن ہشام تاریخ کی ایک مستند کتاب ہے۔ اس کے صفحہ ۱۰۸ پر لکھا ہے۔

ان عبد المطلب لما حضرته الوفاة وعرف انه میت جمع بناته وکن ست نسوة۔ صفية وبرة وعاتكة وام حكيم البيضا واميمة واروى فقال لهن ابكين عليّ حتى اسمع ماتقلن قبل ان اموت۔

(ترجمہ) جب عبدالمطلب کی وفات کا وقت قریب آیا۔ اور اسے اپنی زندگی کی کوئی امید نہ رہی۔ تو اس نے اپنی بیٹیوں کو جمع کیا۔ جو تعداد میں چھ تھیں۔ اور ان کے نام یہ ہیں۔ صفیہ۔ برّہ۔ عاتکہ ام حکیم۔ امیمہ۔ اروی۔ ان سب کو مخاطب کر کے اس نے کہا کہ "تم مجھ پر ابھی نوحہ کرو۔ تاکہ میں موت سے پہلے اسے سُن لوں۔ یہ کہنے پر سب لڑکیوں نے یکے بعد دیگرے اپنا اپنا نوحہ بیان کیا۔ جو عربی زبان کے نہایت فصیح شعر ہیں۔ سب سے پہلے صفیہ نے گیارہ شعر پڑھے۔ جن کا پہلا شعر یہ ہے۔

أَرِقْتُ لِصَوْتِ نَائِحَةٍ بِلَيْلٍ
عَلَى رَجُلٍ بِقَارِعَةِ الصَّعِيْدِ

(ترجمہ) میں رات کو نوحہ کی اس آواز سے بیدار ہوگئی۔ جو کہ ایک عظیم الشان آدمی کے لئے قارعة الصعید مقام سے آرہی تھی۔

اس کے بعد برّہ روئی اور اس نے چھ شعر پڑھے۔ پہلا شعر یہ ہے۔

اَعَيْنَيَّ جُوْدَا بِدَمْعٍ دُرَرْ
عَلَى طَيِّبِ الْخِيْمِ وَالْمُعْتَصَرْ

(ترجمہ) اے میری آنکھو تم موتی جیسے خوبصورت آنسو اُس عظیم الشان انسان پر بہاؤ۔ جو کہ نیک خصلت اور بہت بڑا سخی تھا۔

اس کے بعد عاتکہ روئی اور اس نے آٹھ شعر کہے۔ پہلا شعر یہ ہے۔

اعینی جُودا ولا تبخلا
بدمعكما بعد نوم النيامِ

(ترجمہ) اے میری دونوں آنکھو اس مرنے والے کی موت کے بعد تم بخل کو چھوڑ کر پوری کوشش کے ساتھ آنسو بہاؤ۔ پھر ام حکیم نے اپنے باپ کا نوحہ کیا اور نو شعر پڑھے۔ جنکا پہلا شعر یہ ہے۔

أَلَا يَا عَيْنُ جُوْدِيْ وَاسْتَهِلِّيْ
وَبَكِّيْ ذَا النَّدٰى وَالْمَكْرُمَاتِ

(ترجمہ) اے میری آنکھو۔ مجالس کے مالک اور اعلیٰ صفات والے اس انسان پر تم خوب آنسو بہاؤ۔

اس کے بعد امیمہ نے روتے ہوئے سات شعر پڑھے ان کا پہلا شعر یہ ہے۔

أَلَا هَلَكَ الرَّاعِيْ الْعَشِيْرَةِ ذُو الْفَقْدِ
وَسَاقِي الْحَجِيْجِ وَالْمُحَامِيْ عَنِ الْمَجْدِ

(ترجمہ) اے افسوس کہ حاجیوں کو پانی پلانے والا۔ اور قبائل کا محافظ آج فوت ہوگیا ہے۔

اس کے بعد اروی نے روتے روتے ۱۰ شعر پڑھے۔ جن کا پہلا شعر یہ ہے۔

بَكَتْ عَيْنِيْ وَحَقَّ لَهَا الْبُكَاءُ
عَلٰى سَمْحٍ سَجِيَّتُهُ الْحَيَاءُ

(ترجمہ) وہ انسان جس کی فطرت مجسم حیا تھی۔ اور جس پر رونا بہت ہی مناسب تھا۔ اس پر میری آنکھوں نے آنسو بہائے۔

عبدالمطلب کی چھ بیٹیاں کوئی خاص طور پر پڑھی لکھی نہ تھیں۔ بلکہ قبائل کی دوسری لڑکیوں کی طرح کی تھیں۔ اس مثال سے یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہو جاتی ہے۔ کہ بعثت نبوی سے قبل عرب کے لوگ عربی زبان میں اتنی مہارت رکھتے تھے۔ کہ ان کی عورتیں اور لڑکیاں بھی فصیح اشعار پڑھتی تھیں۔ یہ واقعہ قریباً پونے چودہ سو برس کا ہے۔

اب دیکھنا یہ ہے۔ کہ کیا اس وقت ہندوستان میں تعلیم کا اس قدر رواج تھا۔ کہ ویدک دھرمیوں کی عورتیں بھی ایسی ہی تھیں۔ کہ اس کے متعلق سوائے حسرت اور ناامیدی کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ کوئی ایک مثال بھی کوئی ویدک دھرمی ایسی پیش نہیں کرسکتا۔ ان حالات میں یہ دعویٰ کہ عربوں کو ہندوستان کے ویدک دھرمیوں نے ہی تعلیم یافتہ بنایا کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔ اب رہی عربوں کی بعثت نبوی کے بعد کی حالت سو اس کے متعلق دوسرے مضمون میں عرض کیا جائیگا۔

خاکسار۔ ناصرالدین عبداللہ وید بھوشن قادیان

تبلیغ کا دلچسپ طریقہ

افسانے تو آپ نے ہزاروں پڑھے ہونگے مگر ہمارے افسانے سے زیادہ دلچسپ آجتک نہیں مطالعہ فرمایا ہوگا۔ اور پھر لطف یہ کہ مذہبی افسانہ ہے۔ اس کتاب کا نام خاتم النبیین ہے۔ جسکے اندر چھ سو آیات اور اڑھائی سو احادیث سے بحث کرکے مخالف کو دس ہزار کا چیلنج دیا ہے اور دلچسپی کا یہ عالم ہے کہ کتاب ہاتھ میں لینے کے بعد ختم کرنے سے پہلے ہاتھ سے رکھنا غیر ممکن۔ ۷۰۰ صفحات کے باوجود افسانہ کی حلاوت اس غضب کی ہے کہ مخالف بھی ذوق شوق سے کتاب کا مطالعہ کرتا ہے۔ قیمت پونے چار روپے کی بجائے صرف دو روپیہ علاوہ محصولڈاک ہمارا یہ دعویٰ ہے۔ کہ اگر کتاب دلچسپ نہ ہو۔ یا اس سے بہتر کوئی دوسری کتاب آپ نے مطالعہ کی ہو۔ تو حلفیہ تحریر پر دگنی قیمت میں واپس لیں گے۔ اگر دگنی قیمت میں واپس نہ لیں تو اسی اخبار میں شکایت چھپوا دیجئے

مینیجر تبلیغ مندر عابد منزل بھماراں دہلی

خمیر انگریزی درجہ اوّل

یہ خمیر بکری کا کام کرنیوالوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ گھروں میں بھی استعمال ہو سکتا ہے۔ اس میں بیس اجزا شامل ہیں۔ جن میں سے صندل۔ جلوتری۔ کستوری اور زعفران قیمتی اجزا ہیں۔ ایک ماہر فن سے اس کا نسخہ دستیاب ہوا ہے۔ خواہشمند احباب منگواکر فائدہ اٹھائیں۔ نمونہ ۱؎ کے ٹکٹ آنے پر ارسال ہوگا۔ فہرست ادویہ مفت طلب فرمائیں۔ پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقرر عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل جماعتوں کے لئے حسب ذیل اصحاب کو ۳۰ اپریل ۱۹۴۱ء تک کے لئے عہدہ دار مقرر کیا جاتا ہے۔ اس میعاد کے اختتام پر نئے انتخابات ہوں گے جن کے متعلق مارچ اپریل میں اعلان کیا جائے گا ——— ناظر اعلیٰ

احمد آباد (کاٹھیاواڑ)

پریذیڈنٹ :- ماسٹر عبد الرشید صاحب
جنرل سکرٹری :- مرزا مسعود احمد صاحب
سکرٹری تعلیم و تربیت :- حافظ فضل حق صاحب

ہیڈ رسول

پریذیڈنٹ :- مستری محمد اسماعیل صاحب
سکرٹری مال :- چوہدری فضل احمد صاحب لائن مین

بنگہ

پریذیڈنٹ و خطیب } بابو غلام جیلانی صاحب پوسٹل کلرک
سکرٹری مال و سکرٹری تحریک جدید :- میاں عمر الدین صاحب
سکرٹری تعلیم و تربیت و امام الصلوٰۃ } میاں عطا محمد صاحب بک سیلر
سکرٹری تبلیغ :- شیخ عمر الدین صاحب
سکرٹری امور عامہ :- ڈاکٹر فضل حق صاحب
سکرٹری ضیافت میاں سندھی شاہ صاحب

دودھراے (بشمول چکریاں و کنگ چنن)

پریذیڈنٹ :- چوہدری محمد الدین صاحب
سکرٹری مال خزانچی و خطیب } چوہدری جلال الدین صاحب
سکرٹری تبلیغ و محصل :- چوہدری حسن محمد صاحب
سکرٹری امور عامہ چوہدری رحمت خان صاحب نمبردار

دیپال پور

پریذیڈنٹ :- چوہدری فضل الہٰی صاحب سب پوسٹ ماسٹر
سکرٹری مال :- مولوی عبد الرحیم صاحب ٹیلر
سکرٹری امور عامہ :- شہاب الدین صاحب باجوہ
سکرٹری تبلیغ :- ملک محمد شریف صاحب ٹیلر

بانکی پور پٹنہ

پریذیڈنٹ :- پروفیسر محمد اسماعیل صاحب پٹنہ کالج
جنرل سکرٹری و سکرٹری مال } سید اختر احمد صاحب پروفیسر ”
محصل :- عباس بن عبد القادر صاحب
محاسب :- اختر سعید صاحب

ملتان (تبدیلی)

سکرٹری مال و محاسب سکرٹری تحریک جدید و سکرٹری وصایا } بابو غلام رسول صاحب گڈز کلرک

سکرٹری امور خارجہ :- منشی محمد بخش صاحب عرائض نویس
سکرٹری لائبریری :- ماسٹر محمد عاشق صاحب ٹیچر
سکرٹری تبلیغ و جنرل سکرٹری } ماسٹر نواب الدین صاحب ایم۔ اے
سکرٹری عام تحریک جدید - مولوی محمود احمد صاحب مولوی فاضل

شیخوپورہ

پریذیڈنٹ :- ملک برکت علی صاحب

کوہ مری

پریذیڈنٹ :- ملک عزیز احمد صاحب
جنرل سکرٹری و سکرٹری مال } سید سعید احمد صاحب بخاری
وائس پریذیڈنٹ :- ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب خاکی
سکرٹری تبلیغ و اصلاح مابین ” ”

رہتاس (جہلم)

پریذیڈنٹ و امین :- ملک عبد المالک صاحب
سکرٹری مال و محاسب :- ملک عبد الخالق صاحب

چک ۲۴ (ضلع نوابشاہ سندھ)

پریذیڈنٹ :- پیر عبد العلی صاحب قمر
سکرٹری مال :- منشی اختر علی صاحب طبیب
محصل :- بھائی محمد اسمٰعیل صاحب
سکرٹری تعلیم و تربیت بھائی رحمت اللہ صاحب احمدی
سکرٹری تبلیغ و تحریک جدید :- بھائی محمد اسمٰعیل صاحب

عزیز پور ڈگری

پریذیڈنٹ :- میاں غلام غوث صاحب
جنرل سکرٹری :- چوہدری محمد ابراہیم صاحب
سکرٹری تبلیغ :- چوہدری رحمت خان صاحب ٹیچر
سکرٹری مال :- چوہدری محمد ابراہیم صاحب
سکرٹری تعلیم و تربیت :- } سید بابر علی صاحب اکبر مولوی فاضل
امام الصلوٰۃ :- چوہدری سردار خان صاحب

میانہ گوندل

پریذیڈنٹ و امین } ڈاکٹر کریم الدین صاحب میڈیکل آفیسر
سکرٹری مال و محاسب } مستری عبد الکریم صاحب سوداگر
سکرٹری دعوۃ و تبلیغ :- میاں احمد دین صاحب خیاط

محمود آباد (جہلم)

سکرٹری مال :- میاں محمد الدین پنشنر
نائب سکرٹری امور عامہ :- خان احمد دین صاحب

نیروبی (افریقہ)

محاسب :- محمد اکرم خان صاحب غوری
آڈیٹر :- میاں عبد العزیز صاحب بٹ

ٹیبورا (ٹانگانیکا افریقہ)

پریذیڈنٹ :- مسٹر عبد الرشید صاحب کلرک
جنرل سکرٹری :- ”
سکرٹری مال :- چوہدری پیر محمد صاحب
سکرٹری تعلیم :- مسٹر محمد اصغر صاحب لون

کوٹ قیصرانی

سکرٹری مال :- سردار احمد یار خان صاحب

چونڈہ (سیالکوٹ)

پریذیڈنٹ :- چوہدری رحمت خان صاحب

سکرٹری مال و محاسب :- مستری محمد شفیع صاحب
محصل :- میاں محمد اسمٰعیل صاحب و چوہدری اسد اللہ خان صاحب

بھیرہ (شاہ پور)

امین :- میاں عبد الرشید صاحب
سکرٹری تبلیغ غیر مبائع وغیرہ } حاجی عبد اللہ صاحب و شیخ محمد اقبال صاحب پراچہ

محمود آباد فارم (سندھ)

پریذیڈنٹ :- مولوی عطاء اللہ صاحب
سکرٹری مال :- محمد شفیع صاحب نثار

حبانیہ (عراق)

سکرٹری اصلاح :- مرزا سعید احمد صاحب
سکرٹری لائبریری :- قریشی محمد باقر صاحب
محاسب :- مرزا عزیز احمد صاحب

ضرورت رشتہ

میرے دو نوجوان مخلص احمدی لڑکوں کے لئے رشتے درکار ہیں۔ یو۔پی کے رشتوں کو ترجیح دی جائے گی۔ خواہشمند اصحاب مجھ سے براہ راست خط و کتابت فرمائیں۔

(خان صاحب) عبد العلیم ریٹائرڈ چیف سینٹری انسپکٹر امیر جماعت احمدیہ محلہ مدنپورہ - بنارس چھاؤنی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

نوٹ:- وصایا منظوری سے پہلے اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر کو اطلاع کر دے۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۵۶۴۴ منکہ طیبہ خاتون بنت خان بہادر چودہری ابو الہاشم خان قوم پٹھان عمر قریباً ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳ ۷/۱۳۱۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اسوقت کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد نہیں۔ مجھے اس وقت اپنے والد صاحب محترم کی طرف سے مبلغ پانچ روپے ماہوار بطور جیب خرچ کے ملتے ہیں۔ اس لئے میں اپنے موجودہ جیب خرچ میں سے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میرے مرنے کے بعد کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی۔ نیز میری موجودہ آمد میں کوئی کمی یا زیادتی ہوئی تو اس کی اطلاع دفتر بہشتی مقبرہ صدر انجمن احمدیہ میں کر دی جائیگی۔ فقط الامتہ طیبہ خاتون گواہ شد عبد المغنی گواہ شد ابو الہاشم خان چودہری۔

نمبر ۵۶۵۱ منکہ طاہرہ صدیقہ بنت خان محمد عبد اللہ خان صاحب آف مالیر کوٹلہ قوم افغان عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ ۶/۱۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ مجھے اپنے والد صاحب کی طرف سے بطور جیب خرچ دس روپے ماہوار ملتے ہیں۔ جس کا میں ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی رہوں گی۔ اور میرے مرنے کے بعد بھی جس قدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامتہ طاہرہ صدیقہ۔ گواہ شد مرزا داؤد احمد گواہ شد عباس احمد

نمبر ۵۶۵۰ منکہ مرزا داؤد احمد ولد حضرت مرزا شریف احمد صاحب قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ ۶/۱۳۱۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میں مبلغ تین سو پچاسی روپے ماہوار پاتا ہوں۔ جس کا ۱/۱۰ حصہ میں داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی۔ العبد مرزا داؤد احمد

گواہ شد:- عباس احمد

گواہ شد مرزا شریف احمد والد موصی

نمبر ۵۶۴۵ منکہ امتہ السلام بیگم زوجہ مرزا رشید احمد صاحب قوم مغل عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ ۶/۱۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے۔ ایک عدد مکان خام واقع وارڈ ۶ قادیان مالیتی پندرہ سو روپیہ زیور طلائی و جڑاؤ قیمتی تخمیناً ساڑھے تین ہزار روپیہ۔ مہر جو میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ پانچ ہزار روپیہ کل مالیت تخمیناً دس ہزار روپیہ اس کے علاوہ مجھے اپنے خاوند کی طرف سے بیس روپے ماہوار بطور جیب خرچ ملتے ہیں۔ اور اس کے سوا میری اور کوئی ذاتی آمد نہیں ہے۔ میں اپنی جائیداد کے ۱/۷ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں میں اپنی ماہوار آمد میں سے بھی دسواں حصہ تا زیست صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ادا کرتی رہوں گی۔ اور اگر میری جائیداد میں کوئی اضافہ ہوگا۔ تو اس کے بھی ساتویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اس طرح اگر میری ماہوار آمد میں کوئی اضافہ ہوگا۔ تو میں اس کا بھی دسواں حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ادا کرتی رہوں گی۔

الامتہ:- امتہ السلام بیگم

گواہ شد مرزا بشیر احمد

گواہ شد:- مرزا رشید احمد

نقشہ ماحول قادیان

جیسا کہ کچھ عرصہ ہوا میں نے اعلان کیا تھا۔ میں نے قادیان کے گرد و نواح میں جماعت کے ایسے زمیندار احباب کے لئے جو قادیان کے آس پاس زرعی اراضیات خریدنے کے خواہشمند ہیں۔ زمین کی خرید کا انتظام کیا ہے۔ تاکہ دوستوں کو اس معاملہ میں ہر قسم کی سہولت بہم پہنچائی جا سکے۔ اس غرض کے لئے میں نے قادیان کے گرد و نواح کے دیہات کا ایک نقشہ بھی تیار کرایا ہے۔ جس میں قادیان کے چاروں جانب چند میل تک کے دیہات دکھائے گئے ہیں۔ اور نہر بھی اور بڑے راستہ جات وغیرہ بھی دکھائے گئے ہیں۔ تاکہ زمین خریدنے والے اصحاب کو فیصلہ میں ہر قسم کی سہولت رہے۔ نقشہ میں اسبات کو بھی واضح کیا گیا ہے۔ کہ مختلف دیہات میں کس قوم کی آبادی ہے۔ تاکہ دوست جس قسم کے ماحول میں زمین خریدنا پسند کریں اسے اختیار کر سکیں۔ علاوہ ازیں یہ نقشہ تبلیغی ضروریات کے بھی کام آسکتا ہے۔ اور اس غرض کے لئے اس میں بعض مفید معلومات زیادہ کر دیئے گئے ہیں۔ جو دوست اس نقشہ کو منگوانا چاہیں وہ خاکسار کو اطلاع دیں۔ قیمت کا فیصلہ بعد میں نقشہ طبع ہونے پر کیا جائے گا۔ موجودہ اندازہ آٹھ آنے فی نقشہ کا ہے۔ نقشہ ایسی صورت میں طبع کرایا جا رہا ہے۔ کہ کتابی شکل میں تہہ ہو کر جیب میں رکھا جا سکے۔

خاکسار:- **مرزا بشیر احمد قادیان**

دوائی اٹھرا

محافظ جنین **حب اٹھرا** رجسٹرڈ

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضہ کے شاگرد کی دوکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار رہتے ہیں۔ سبز پیلے دست۔ قے۔ پیچش۔ درد پسلی یا نمونیہ ام الصبیان پرچھاواں یا سوکھا بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمے سے جان دے دینا۔ اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی مرض نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے۔ اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت قبلہ مولوی نور الدین صاحب رضہ طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں یہ دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصولڈاک۔

حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضہ اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

ٹوکیو ۱۶ جولائی۔ آج صبح جاپانی وزارت مستعفی ہو گئی۔ استعفا کا فیصلہ وزارت پارٹی کے جلسہ میں کیا گیا تھا۔ اطلاع ہوا تھا۔ کہ پرنس کنوئے نیا نظام قائم کرنے کے لئے جو کوششیں کر رہے ہیں۔ ان کی کامیابی کے لئے ان کی مدد کی جائے اور وزارت مستعفی ہو کر ان کو سہولت بہم پہنچائے

لنڈن ۱۶ جولائی۔ آج برطانوی حکومت کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ وہ جاپان کی تجویز کے مطابق برما کے راستہ چین کو سامان کی بعض اقسام بھیجے جانے پر پابندیاں عائد کرنے کو تیار ہے۔ بشرطیکہ جاپان مشرق بعید کے معاملات کے متعلق باعزت سمجھوتہ کے لئے تیار ہو۔

نیوزی لینڈ میں ایک ملی جلی وزارت قائم ہو گئی ہے۔ نیز جنگ میں برطانیہ کی امداد کے کام کو جاری رکھنے کے لئے ایک جنگی کمیٹی بنائی گئی ہے۔ جس میں اپوزیشن کے بھی دو ممبر لئے گئے ہیں

روم کے سمندر کے کنارے سے لیکر جبشہ کے جنوبی کنارے تک جو اطالوی اڈے ہیں۔ برطانوی ہوائی جہاز ان پر برابر حملے کر رہے ہیں۔ طبرق پر آج پھر حملہ کیا گیا۔ اور تیل کے دو زبردست گداموں پر بم باری کرکے انکو تباہ کر دیا گیا۔ لیبیا کے اڈہ پر دشمن کے کئی جہاز کھڑے تھے۔ وہ برباد کر دیئے گئے ایک فوجی کیمپ پر بھی بم گرائے گئے۔ اس حملہ میں صرف ایک برطانوی جہاز کام آیا ہے۔

شملہ ۱۶ جولائی۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ ہندوستان سے جو مال دشمن ممالک کو بھیجنے کی ممانعت ہے وہ اب الجیریا۔ ٹیونس اور فرانسیسی مراکو بھی نہیں بھیجا جا سکتا۔

چیف جسٹس آف انڈیا نے اعلان کیا ہے۔ کہ بیرسٹری کا جو امتحان برٹش کونسل آف لیگل ایجوکیشن کی طرف سے دہلی میں موسم خزاں میں ہونیوالا ہے۔ اس کے لئے درخواستیں دہلی یونیورسٹی کے رجسٹرار کو بھیجی جا سکتی ہیں۔ انگلستان میں بھی عرضیاں بھیجنے کی میعاد غیر معین عرصہ کے لئے بڑھا دی گئی ہے۔

نیروبی ۱۵ جولائی۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ مویالی سے برطانوی افواج باقاعدہ طور پر پسپا ہو گئی ہیں۔ آج دشمن کے ہوائی جہازوں نے حیفہ پر بھی بم باری کی جس سے چند اشخاص زخمی ہوئے۔ فلسطین پر یہ پہلا ہوائی حملہ ہے

لاہور ۱۵ جولائی۔ گوجرانوالہ کے سردار اوتار سنگھ بیرسٹر ممبر ورکنگ کمیٹی پنجاب پراونشل کانگرس کمیٹی پر ۱۳ جولائی کو ایک مسلمان نے حملہ کیا تھا جسے سکھوں نے اسی روز ہلاک کر دیا تھا سردار صاحب آج فوت ہو گئے۔ میت کا جلوس نکالا گیا۔ جس میں ۲۵ ہزار اشخاص شامل ہوئے۔ شہر میں ہڑتال ہوئی۔

لنڈن ۱۵ جولائی۔ کسان کنوں کی سالانہ کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے ان کے ایک لیڈر نے کہا۔ کہ شکست کا لفظ ہماری زبان سے خارج کر دیا گیا ہے۔ ہم غلامی کو کبھی برداشت نہیں کر سکتے۔ حکومت کو برطانوی ففتھ کالم کے ساتھ بھی وہی سلوک کرنا چاہیئے جو غیر ملکی دشمنوں سے کیا جاتا ہے۔ ہم اس جنگ میں فتح حاصل کریں گے۔ آزادی کے قاتلوں سے ہمارا کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکتا

ٹوکیو ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ مارشل چیانگ کائی شک کی فوج کے ایک سرکردہ جرنیل نے اپنی تین ہزار فوج سمیت ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔

برلن ریڈیو چند روز سے کہہ رہا ہے۔ کہ ہٹلر کو انگریز قوم سے عداوت نہیں۔ وہ صرف چرچل پارٹی کا مخالف ہے۔ اگر موجودہ گورنمنٹ بدل دی جائے۔ تو وہ برطانیہ سے صلح کے لئے تیار ہے۔

لنڈن ۱۵ جولائی۔ جاپانی فوجوں نے فرانسیسی ہند چینی کی سرحد کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور اسطرح مارشل چیانگ کائی شیک کو سامان پہونچنے کے تمام رستے بند ہو گئے ہیں۔

مسٹر چرچل نے آج شام ایک تقریر براڈکاسٹ کی۔ جس میں کہا۔ کہ ہمیں فرانسیسی بیڑے کو زخمی کرنے کی کاروائی مجبوراً کرنا پڑی۔ امید فرانس سے ہماری مصلحت آمیز دشمنی ختم ہو گئی ہے۔ ہم اب اس کی ہر خدمت کے لئے تیار ہیں۔ تجارتی رستے اس کے لئے کھلے رکھیں گے۔ اور اس کے بیرونی مقبوضات میں امن قائم رکھنے کے لئے ہم مدد دیں گے۔ موجودہ جنگ بہت لمبی اور سخت ہو گی۔ ہمیں ہر وقت دشمن کے حملہ کے لئے مستعد رہنا چاہیئے ابھی نہیں کہا جا سکتا۔ کہ ہم پر کتنے کڑے ابتلاء آنے والے ہیں۔ برطانیہ کے متعلق ہٹلر کی سکیمیں گذشتہ دو ماہ میں خواب میں تبدیل ہو چکی ہیں۔ ہم ملک کے ہر انچ کی حفاظت کے لئے جانیں لڑا دیں گے ہمیں ۱۹۴۲ء تک کے لئے لڑائی کی مکمل تیاری کرنی چاہئیے۔ برطانیہ پر حملہ کرنے کے لئے ہٹلر کئی سکیموں پر غور کر رہا ہے۔ مگر ہمارے پاس پندرہ لاکھ مستقل فوج کے علاوہ دس لاکھ والنٹیر بھی موجود ہیں۔

معلوم ہوا ہے۔ کہ ناروے پر قبضہ اور سویڈن سے رستہ مل جانے کے باوجود جرمنی میں لوہے کی خوفناک کمی ہے۔ اور اون۔ روئی اور تیل کی کمی کے باعث جو کارخانے بند ہیں۔ ان کی مشینیں پگھلا کر ان سے سامان جنگ تیار کیا جا رہا ہے۔

ٹوکیو ۱۶ جولائی۔ جاپانی وزارت نے استعفا فوج کے دباؤ ڈالنے پر دیا ہے۔ فوج پرنس کنوئے کے ساتھ ہے پہلے وزیر جنگ نے استعفا دیا تھا۔ اور پھر ساری وزارت مستعفی ہو گئی۔ پرنس کنوئے کے نئے نظام کا مقصد یہ ہے۔ کہ جاپان موجودہ الجھنوں کو جلد سے جلد سلجھانے میں کامیاب ہو سکے۔ نئی وزارت میں پرنس کنوئے کے وزیر اعظم ہونے کی امید ہے۔ لنڈن میں کہا جاتا ہے۔ کہ ابھی نہیں کہا جا سکتا۔ کہ وزارت کے استعفاء سے اس بات چیت پر کیا اثر ہو گا۔ جو برطانیہ اور جاپان میں ہو رہی ہے برطانوی سفیر نے آج بھی جاپانی وزیر خارجہ سے ملاقات کی۔ حکومت برطانیہ نے پھر ایک دفعہ جاپان اور چین میں صلح کرانے کے لئے اپنی خدمات پیش کی ہیں۔ اب دیکھنا ہے کہ جاپان صلح کرنا چاہتا ہے یا نہیں۔

دہلی ۱۶ جولائی۔ پنڈت نہرو نے اعلان کیا ہے۔ کہ برما سے چین جانے والی سڑک بند کرنے کی پالیسی درست نہیں۔ چین اور ہندوستان کے مقاصد یکساں ہونے کی وجہ سے دونوں ملک ایک دوسرے سے بہت قریب ہیں۔

واشنگٹن ۱۶ جولائی۔ پریذیڈنٹ روزویلٹ نے حکم دیا ہے۔ کہ لٹویا اور اسٹونیا کا جو روپیہ امریکن بنکوں میں ہے۔ وہ ابھی ان کو واپس نہ دیا جائے۔ اور ان کے حساب میں جمع رہے۔

لنڈن ۱۶ جولائی۔ برطانیہ کی بحری وزارت نے اعلان کیا ہے۔ کہ پندرہ جولائی کو ختم ہونے والے ہفتہ میں برطانیہ۔ اس کے ساتھیوں اور غیر جانبدار ملکوں کے ۲۲ جہاز برباد ہوئے۔ جن کا مجموعی وزن ایک لاکھ تیرہ ہزار ٹن ہے۔ اس میں تیرہ جہاز برطانیہ کے تھے۔ یہ نقصان پہلے سے کچھ زیادہ ہے۔ کیونکہ اس ہفتہ دشمن کے ہوائی جہازوں اور آب دوزوں نے زیادہ سرگرمی دکھائی۔

لاہور ۱۶ جولائی۔ پنجاب یونیورسٹی نے اعلان کیا ہے۔ کہ جو طالب علم جنگ کی وجہ سے غیر ممالک میں اپنی تعلیم جاری نہیں رکھ سکے انہیں سکولوں اور کالجوں میں داخل کر لیا جائے۔ یونیورسٹی نے ایک کمیٹی بنا دی ہے۔ جو ان طالبعلموں کی قابلیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے ان کے متعلق فیصلہ کرے گی۔

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا ۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah